سوال

(232) عید کی تکبیرات میں رفع الیدین کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا تکبیرات عیدین میں رفع الیدین کرنا صحیح ہے یا نہیں؟ (ابو طلحہ حافظ ثناء اللہ شاہد المقصوری)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ "ویرفعھا فی کل تکبیرة یکبرھا قبل الرکوع حتی تنقضی صلاتہ"

اور آپ ﷺ ہر تکبیر میں رفع الیدین کرتے تھے جو تکبیر آپ رکوع سے پہلے حتی کہ آپ کی نماز ختم ہوجاتی۔ (السنن ابی داوٗد: 722)

اس روایت کی سند صحیح ہے۔ بقیہ بن الولید نے سماع کی تصریح کردی ہے اور وہ صحیح الحدیث راوی تھے۔ الزبیری کا نام محمد بن الولید بن عامر ہے جو بالاتفاق ثقہ ہیں نیز ابن اخی الزہری نے ان کی متابعت کر رکھی ہے (مسند احمد 2/133۔134 وصحیح ابن الجارود: 178)

ابن اخی الزہری: صحیح الحدیث ہیں اور امام زہری نے سماع کی تصریح کر رکھی ہے۔ شیخ البانیؒ نے بھی اس روایت کا صحیح ہونا تسلیم کیا ہے اور بعد میں تاویل کردی ہے۔ اس صحیح حدیث سے صاف ظاہر ہے کہ رکوع سے پہلے ہر تکبیر میں رفع الیدین ہوگا، چاہے وہ رکوع سے منسلک ہو یا عیدین والی تکبیرات ہوں، سلف صالحین میں سے امام بیہقی اور امام ابن المنذر نے اس حدیث سے یہی استدلال کیا ہے۔ سلف صالحین میں سے کسی کا امام بیہقی اور امام ابن المنذر پر اس مسئلے میں رد ثابت نہیں ہے۔ امام اوزاعی، امام شافعی اور امام احمد سب عیدین کی تکبیر میں رفع الیدین کے قائل ہیں۔ (الاوسط لابن المنذرج 4 ص 282، السنن الکبریٰ للبیہقی 3/1293 المجموع للنووی 5/15۔16 الام للشافعی 1/237، مسائل ابی داود ص 59/60 من ہامش الاوسط)

امام جعفر بن محمد الفریابی نے صحیح سند کے ساتھ امام اوزاعی سے نقل کیا ہے کہ "ارفع یدیک مع کلھن" ان سب تکبیرات میں رفع الیدین کرو۔ (احکام العیدین ص 182 وقال محققہ: اسنادہ صحیح)

امام جعفر الفریابی نے کہا: ثنا صفوان: ثنا الولید قال: سالت مالک بن انس عن ذلک فقال: ارفع یدیک مع کل تکبیرة ولم اسمع فیہ شیئا"

یعنی ولید بن مسلم الشافعیؒ نے کہا: میں نے اس سلسلے میں (امام) مالک بن انس سے سوال کیا تو انھوں نے فرمایا: جی ہاں! ہر تکبیر کے ساتھ رفع الیدین کرو اور میں نے اس

بارے میں کوئی چیز نہیں سنی۔ (احکام العیدین ص183،182ح 137وقال محققہ: اسنادہ صحیح)

امام مالکؒ کے قول: "میں نے کوئی چیز نہیں سنی" کا مطلب یہ بھی ہوسکتا ہے کہ میں نے اس کے خلاف کچھ نہیں سنا جیسا کہ ان کے فتوے سے معلوم ہورہا ہے اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ میں نے اس کی واضح دلیل نہیں سنی اور یہ بھی ممکن ہے کہ میں نے اس مسئلے میں کچھ بھی نہیں سنا، واللہ اعلم

یادرہے کہ مرفوع صحیح حدیث جواس کی صریح دلیل ہے، اس جواب کے شروع میں ذکر کردی گئی ہے۔ والحمدللہ

خلاصہ یہ کہ تکبیرات عیدین رفع الیدین، رسول اللہ ﷺ حدیث صالحین سے ثابت ہے۔ اس کے مقابلے میں ایسی کوئی حدیث نہیں ہے۔ جس سے صراحتاً یہ ثابت ہو کہ آپ ﷺ تکبیرات عیدین رفع الیدین نہیں کرتے تھے۔ (شہادت، نومبر 2001ء)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ

جلد1۔کتاب الصلاۃ۔صفحہ455

محدث فتویٰ